شرح فقہ اکبر

سوالاً جواباً

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

شرح فقہ اکبر

سوالاً جواباً

تصنیف:

امام اعظم، ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

شارح:

ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب:

ابن شعبان چشتی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نـــــــــــــــام:

شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)

از قـــــلــــــم:

امام اعظم، ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

شارح:

ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب:

ابن شعبان چشتی

سَنَہ اشـــــاعت:

جمادی الأخرة ۱۴۴۴ھ

JANUARY 2023

صـــفحات:

66

OUR DESIGNING PARTNER

PS graphics

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

© 2023 All Rights Reserved.

info@abdemustafa.com

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں	3
تقریظ جلیل	5
بَيَانُ أُصُوْلِ الإِيْمَانِ	6
وَحْدَانِيَةُ اللهِ تَعَالٰى	6
الصِفَاتُ الذَاتِيَةُ و الفَعْلِيَةُ	6
صِفَاتُ اللهِ أزلِيَةٌ	7
أَلْقَوْلُ فِىْ القُرْآنِ	7
أَلْقَوْلُ فِيْ الصِّفَاتِ	9
أَلْقَوْلُ فِيْ الْقَدْرِ	9
مَا فَطَرَ اللهُ عَلَيْهِ النَّاسَ	10
أَلْقَوْلُ فِيْ عَصْمَةِ الْأَنْبِيَاءِ	11
أَلْقَوْلُ فِي رَسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	11
أَلْمُفَاضَلَةُ بَيْنَ الصَّحَابَةِ	11
لَا يُكْفَرُ مُسْلِمٌ بِذَنْبٍ مَّا لَمْ يَسْتَحِلَّهُ	11
ذِكْرُ بَعْضِ مِنْ عَقَائِدِ أَهْلِ السُّنَّةِ	12

آيَاتٌ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَاتُ لِلْأَوْلِيَاءِ حَقٌّ	12
رُؤْيَةُ اللهِ فِيْ الْآخِرَةِ	13
تَعْرِيْفُ الْإِيْمَانِ	13
عَلَاقَةُ الْإِسْلَامِ وَالْإِيْمَانِ	13
مَعْرِفَتُنَا بِاللهِ تَعَالىٰ	14
شَفَاعَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمِيْزَانُ وَالْحَوْضُ	14
أَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا تَفْنِيَانِ	15
عَذَابُ الْقَبْرِ	15
مَعْنَى الْقُرْبِ وَالْبُعِدِ	15
أَلْقَوْلُ فِيْ تَفَاضُلِ آيَاتِ الْقُرْآنِ	16
أَبْنَاءُ رَسُوْلِ اللهِ وَ بَنَاتُهٗ	16
أَشْرَاطُ السَّاعَةِ	17
ہماری اردو کتابیں:	55

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرما رہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جا رہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آ گئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے

عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

تقریظ جلیل

سید خادم حسین شاہ مدنی

مولانا اسد اللہ چشتی جو کہ درجہ سادسہ الف کے طالب علم ہیں وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی موضوع پر تحریر فرماتے رہتے ہیں۔

امسال ان کے درجہ میں پڑھائی جانے والی اہم ترین درسی کتاب بنام شرح فقہ اکبر پر بھی انہوں نے ایک علمی کاوش کی ہے انتہائی محنت کر کے اسکا متن تحریر کیا مزید اسکے نوٹس سوالاً جواباً تحریر کیے جو کہ طلبہ کیلئے بہت ہی کار آمد ہیں اللہ کریم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے انکے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور اسی طرح انکو دینِ متین کا کام کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔

آمین یارب العالمین

سید خادم حسین شاہ مدنی

2022..12..3

بَيَانُ أُصُوْلِ الإِيْمَانِ

أَصْلُ التَوْحِيْدِ وَ مَا يَصِحُ الاِعْتِقَادُ عَلَيْه يَجِبُ أَنْ يَقُوْلَ : آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِه وَ كُتُبِه وَ رُسُلِه وَ البَعْثِ بَعْدَ المَوْتِ وَ القَدْرِ خَيْرِهٖ وَ الشَّرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى , وَ الحِسَابُ وِ المِيْزَانُ وَ الجَنَّةُ وَ النَّارُ حَقٌّ كُلُّه

وَحْدَانِيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى

وَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاحِدٌ ، لَا مِنْ طَرِيْقِ الْعَدَدِ ولٰكِنْ مِنْ طَرِيْقٍ أَنَّهٗ لَا شَرِيْک لَه } قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ (3) وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4) { لَا يُشْبِهُ شَيْئًا مِنْ الأَشْيَاءِ مِنْ خَلْقِه وَلَا يُشْبِهُهٗ شَىْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ ، لَم يَزَلْ وَ لَا يَزَالُ بِأَسْمَائِهٖ وَ صِفَاتِهٖ الذَاتِيَةِ وَ الفَعْلِيَةِ ـــ

الصِفَاتُ الذَاتِيَةُ و الفَعْلِيَةُ

أَمَّا الذَاتِيَةُ فَالحَيَاةُ وَ القُدرَةُ والعِلمُ والكَلَامُ وَ السَمْعُ والبَصَرُ ولإِرَادَةُ

وَ أَمَّا الفِعْلِيَةُ فَاتَّخلِيْقُ وَ التَّرْزِيْقُ وَ الإنشَاءُ وَ الإِبْدَاعُ والصَنَعُ وَ

غَيرُ ذٰلِکَ مِنْ صِفَاتِ الفَعْلِ ,

لَمْ يَزَلْ وَ لَا يَزَالُ بِأَسْمَائِہِ وَ صِفَاتِہِ,

لَمْ يَحدَثْ لَہٗ إسمٌ وَلَا صِفَةٌ.

صِفَاتُ اللّٰهِ أزلِيَةٌ

لَمْ يَزَلْ عَالِمًا بِعِلْمِہ وَ الْعِلمُ صِفَةٌ فِى الْأزَلِ , وَقَادِرًا بِقُدْرَتِہٖ وَ القُدرَةُ صِفَةٌ فِى الأزل ,

وَ مُتَكَلِّمًا بِكَلَامِہٖ وَ الكَلَامُ صِفَةٌ فِى الأزل ,

وَ خَالِقًا بِتَخلِيقِہٖ وَ التَّخلِيقُ صِفَةٌ فِى الأزل ,

وَ فَاعِلًا بِفِعلِہٖ وَ الفِعلُ صِفَةٌ فِى الأزل ,

وَ الفَاعِلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالیٰ وَ الفِعْلُ صِفَةٌ فِى الأزَلِ , وَ المَفْعُوْلُ مَخلُوقٌ وَ فِعْلُ اللّٰهِ تَعَالیٰ غيرُ مَخلُوقٍ وَصِفاتُہُ فِىْ الأَزَلِ غيرُ مُحْدَثَةٍ وَلَا مَخْلُوقَةٍ , فَمَنْ قَالَ : إنَّها مَخلُوقَةٌ أَوْ مُحدَثَةٌ أَوْ وَقَفَ أَوْ شَكَّ فِيهَا فَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ تَعَالیٰ .

أَلْقَوْلُ فِىْ القُرْآنِ

وَ الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالیٰ فِىْ الْمَصَاحِفِ مَكْتُوْبٌ وَ فِىْ الْقُلُوْبِ مَحْفُوْظٌ وَ عَلیٰ الأَلْسُنِ مَقْرُوْءٌ وَ عَلیٰ النَبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْہِ وَ سَلَّمْ مَنْزَّلٌ

وَ لَفْظُنَا بِالْقُرْآنِ مَخْلُوْقٌ وَكِتَابَتُنَا لَهٗ مَخْلُوْقَةٌ وَ قِرَاءَتُنَا لَهٗ مَخْلُوْقَةٌ وَ الْقُرْآنُ غَيْرُ مَخْلُوْقٍ ،وَمَا ذَكَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ الْقُرْآنِ عَنْ مُوْسٰى وَغَيْرِهٖ مِنَ الأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ عَنْ فِرْعَوْنَ وَإِبْلِيْسِ فَإِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهٗ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى إِخْبَارًا عَنْهُمْ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى غَيْرُ مَخْلُوْقٍ وَكَلَامُ مُوْسٰى وَغَيْرِهٖ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ مَخْلُوْقٌ وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى فَهُوَ قَدِيْمٌ لَا كَلَامُهُمْ وَسَمِعَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ كَلَامَ اللّٰهِ تَعَالٰى كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى «وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا» وَقَدْ كَانَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُتَكَلِّمًا وَلَمْ يَكُنْ كَلَّمَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَدْ كَانَ اللّٰهُ تَعَالٰى خَالِقًا فِيْ الأَزْلِ وَلَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ «لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ» فَلَمَّا كَلَّمَ مُوْسٰى كَلَّمَهٗ بِكَلَامِهٖ الَّذِيْ هُوَ لَهٗ صِفَةٌ فِيْ الأَزْلِ وَصِفَاتُهٗ كُلُّهَا بِخِلَافِ صِفَاتِ الْمَخْلُوْقِيْنَ يَعْلَمُ لَا كَعِلْمِنَا يَقْدِرُ لَا كَقُدْرَتِنَا وَيَرَى لَا كَرُؤْيَتِنَا وَيَسْمَعُ لَاكَسَمِعْنَا وَيَتَكَلَّمُ لَا كَكَلَامِنَا وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِالآيَاتِ وَالْحُرُوْفِ، وَاللّٰهُ تَعَالٰى يَتَكَلَّمُ بِلَا آلَةٍ وَلَا حُرُوْفٍ وَالْحُرُوْفُ مَخْلُوْقَةٌ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى غَيْرُ مَخْلُوْقٍ وَ هُوَ شَيْءٌ لَا كَالْأَشْيَاءِ وَ مَعْنَى الشَّيْءِ إِثْبَاتُهٗ بِلَا جِسْمٍ وَلَا جَوْهَرٍ وَلَا عَرْضٍ وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَ لَا مِثْلَ لَهٗ

أَلْقَوْلُ فِيْ الصِّفَاتِ

وَلَهٗ يَدٌ وَوَجْهٌ وَنَفْسٌ فَمَا ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ الْقُرْآنِ مِنْ ذِكْرِ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَ النَّفْسِ فَهُوَ لَهٗ صِفَاتٌ بِلَا كَيْفٍ وَلَا يُقَالُ : إِنَّ يَدَهٗ قُدْرَتُهٗ أَوْ نِعْمَتُهٗ لِأَنَّ فِيْهِ إِبْطَالَ الصِّفَةِ فَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْقَدْرِ وَالْإِعْتِزَالِ وَلٰكِنَّ يَدَهٗ صِفَتَهٗ بِلَا كَيْفٍ وَ غَضَبُهٗ وَرِضَاهٗ صِفَتَانِ مِنْ صِفَاتِهٖ بِلَا كَيْفٍ

أَلْقَوْلُ فِيْ الْقَدْرِ

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالىٰ الْأَشْيَاءَ لَا مِنْ شَيْءٍ, وَكَانَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عَالِمًا فِيْ الْأَزلِ بِالْأَشْيَاءِ قَبْلَ كَوْنِهَا، وَهُوَ الَّذِيْ قَدَّرَ الْأَشْيَاءَ وَقَضَاهَا، وَلَا يَكُوْنُ فِيْ الدُّنْيَا وَلَا فِيْ الْآخِرَةِ شَيْءٌ إِلاَّ بِمَشْيئَتِهٖ وَعِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَ قَدْرِهٖ وَ كُتُبِهٖ فِيْ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَلٰكِنْ كَتَبَهٗ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ، وَالْقَضَاءُ وَالْقَدْرُ وَالْمَشْيئَةُ صِفَاتُهٗ فِيْ الْأَزلِ بِلَا كَيْفٍ, يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالىٰ الْمَعْدُوْمَ فِيْ حَالِ عَدْمِهٖ مَعْدُوْمًا، وَيَعْلَمُ أَنَّهٗ كَيْفَ يَكُوْنّ إِذَا أَوْجَدَ وَ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالىٰ الْمَوْجُوْدَ فِيْ حَالِ وَجُوْدِهٖ مَوْجُوْدًا، وَ يَعْلَمُ أَنَّهٗ كَيْفَ يَكُوْنُ فَنَاؤَهٗ، وَ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالىٰ الْقَائِمَ فِيْ حَالِ قِيَامِهٖ قَائِمًا وَ إِذَا قَعَدَ عَلِمَهٗ قَاعِدًا فِيْ حَالِ قُعُوْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَغَيَّرَ عِلْمُهٗ أَوْ يَحْدُثَ لَهٗ عِلْمٌ وَلٰكِنْ التَغَيُّرُ وَ اخْتِلَافُ الْأَحْوَالِ يَحْدُثُ فِيْ الْمَخْلُوْقِيْنَ

مَا فَطَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّاسَ

خَلَقَ الْخَلْقَ سَلِيْمًا مِنَ الْكُفْرِ وَ الْإِيْمَان، ثُمَّ خَاطَبَهُمْ وَ أَمَرَهُمْ وَ نَهَاهُمْ، فَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ بِفِعْلِهٖ وَ إِنْكَارِهٖ وَ جُحُوْدِهٖ الْحَقَّ بِخِذْلَانِ اللّٰهِ تَعَالٰى إِيَاهُ، وَ آمَنَ مَنْ آمَنَ بِفِعْلِهٖ وَ إِقْرَارِهٖ وَ تَصْدِيْقِهٖ بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى إِيَاهُ وَ نُصْرَتِهٖ لَهٗ أَخْرَجَ ذُرِّيَةَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ صُلْبِهٖ عَلٰى صُوَرِ الذَّرِّ، فَجَعَلَ لَهٗ عَقْلًا، فَخَاطَبَهُمْ وَ أَمَرَهُمْ بِالْإِيْمَانِ وَ نَهَاهُمْ عَنِ الْكُفْرِ فَأَقَرُّوْا لَهٗ بِالرَّبُوْبِيَةِ، فَكَانَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ إِيْمَانًا، فَهُمْ يُوْلَدُوْنَ عَلٰى تِلْكَ الْفِطْرَةِ، وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَدْ بَدَّلَ وَغَيَّرَ، وَمَنْ آمَنَ وَصَدَّقَ فَقَدْ ثَبَتَ عَلَيْهِ وَدَامَ، وَلَمْ يُجْبِرْ أَحَدًا مِنْ خَلْقِهٖ عَلَى الْكُفْرِ وَعَلَى الْإِيْمَان، وَلَا خَلَقَهُمْ مُؤْمِنًا وَلَا كَافِرًا، وَلٰكِنْ خَلَقَهُمْ أَشْخَاصًا، وَالْإِيْمَانُ وَالْكُفْرُ فِعْلُ الْعِبَادِ، يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ يَكْفُرُ فِيْ حَالِ كُفْرِهٖ كَافِرًا، فَإِذَا آمَنَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلِمَهٗ مُؤْمِنًا فِيْ حَالِ إِيْمَانِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَغَيَّرَ عِلْمُهٗ وَصِفَاتُهٗ، وَجَمِيْعُ أَفْعَالِ الْعِبَادِ مِنَ الْحَرْكَةِ وَالسُّكُوْنِ كَسْبُهُمْ عَلَى الْحَقِيْقَةِ، وَاللّٰهُ تَعَالٰى خَالِقُهَا وَهِيَ كُلُّ بِمَشْيَئَتِهٖ وَعِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَقَدْرِهٖ

أَلطَّاعَاتُ مَحْبُوْبَةٌ لِلّٰهِ وَالْمَعَاصِيْ مَقْدُوْرَةٌ غَيْرُ مَحْبُوْبَةٌ

أَلطَّاعَاتُ كُلُّهَا مَا كَانَتْ وَاجِبَةً بِأَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبِمُحَبَّتِهٖ وَبِرِضَائِهٖ

وَعِلْمِهٖ وَمَشِيْئَتِهٖ وَقَضَائِهٖ وَتَقْدِيْرِهٖ، وَالْمَعَاصِيْ كُلُّهَا بِعِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَتَقْدِيْرِهٖ وَمَشِيْئَتِهٖ لَا بِمُحَبَّتِهٖ وَلَا بِرِضَائِهٖ وَلَا بِأَمْرِهٖ

أَلْقَوْلُ فِيْ عِصْمَةِ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كُلُّهُمْ مُنَزَّهُوْنَ عَنِ الصَّغَائِرِ وَالْكَبَائِرِ وَالْكُفْرِ وَالْقَبَائِحِ وَقَدْ كَانَتْ مِنْهُمْ زَلَّاتٌ وَخَطِيْئَاتٌ

أَلْقَوْلُ فِي رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَبِيُّهٗ وَعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَلَمْ يَعْبُدِ الصَّنَمَ وَلَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَطُّ وَلَمْ يَرْتَكِبْ صَغِيْرَةً وَلَا كَبِيْرَةً قَطُّ

أَلْمُفَاضَلَةُ بَيْنَ الصَّحَابَةِ

وَأَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانِ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ غَابِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ كَمَا كَانُوْا نَتَوَلَّاهُمْ جَمِيْعًا، وَلَا نَذْكُرُ الصَّحَابَةَ إِلَّا بِخَيْرٍ،

لَا يُكَفَّرُ مُسْلِمٌ بِذَنْبٍ مَّا لَمْ يَسْتَحِلَّهٗ

وَلَا نُكَفِّرُ مُسْلِمًا بِذَنْبٍ مِنَ الذُّنُوْبِ وَإِنْ كَانَتْ كَبِيْرَةً إِذَا لَمْ

يَسْتَحِلُّهَا، وَلَا نُزِيْلُ عَنْهُ إِسْمَ الإِيْمَانِ، وَنُسَمِّيهِ مُؤْمِنًا حَقِيْقَةً، وَيَجُوْزُ أَنْ يَكُوْنَ مُؤْمِنًا فَاسِقًا غَيْرَ كَافِرٍ

ذِكْرُ بَعْضٍ مِنْ عَقَائِدِ أَهْلِ السُّنَّةِ

وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ سُنَّةٌ، وَالتَّرَاوِيْحُ فِيْ شَهْرِ رَمْضَانَ سُنَّةٌ۔ وَالصَّلَاةُ خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَ فَاجِرٍ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَائِزَةٌ وَلَا نَقُوْلُ : إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا إِنَّهُ يُخَلَّدُ فِيْهَا وَإِنْ كَانَ فَاسِقًا بَعْدَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا مُؤْمِنًا وَلَا نَقُوْلُ : إِنَّ حَسَنَاتِنَا مَقْبُوْلَةٌ وَسَيِّئَاتِنَا مَغْفُوْرَةٌ كَقَوْلِ الْمُرْجِئَةِ، وَ لٰكِنْ نَقُوْلُ : مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً بِشَرَائِطِهَا خَالِيَةٌ عَنِ الْعُيُوْبِ الْمُفْسِدَةِ وَالْمَعَانِيْ الْمُبْطِلَةِ وَلَمْ يُبْطِلْهَا حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُضِيْعُهَا بَلْ يَقْبِلُهَا مِنْهُ وَيُثِيْبُهُ عَلَيْهَا وَمَا كَانَ مِنَ السَّيِّئَاتِ دُوْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَلَمْ يَتُبْ عَنْهَا حَتّٰى مَاتَ مُؤْمِنًا فَإِنَّهُ فِيْ مَشْيَئَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَلَمْ يُعَذِّبْهُ بِالنَّارِ أَبَدًا وَالرِّيَاءُ إِذَا وَقَعَ فِيْ عَمَلٍ مِنَ الأَعْمَالِ فَإِنَّهُ يُبْطِلُ أَجْرَهُ وَكَذَا العُجُبُ

آيَاتٌ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَاتُ لِلْأَوْلِيَاءِ حَقٌّ

آيَاتٌ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَاتُ لِلْأَوْلِيَاءِ حَقٌّ۔ وَ أَمَّا الَّتِيْ تَكُوْنُ

لِأَعْدَائِهٖ مِثْلَ إِبْلِيْسِ وَفِرْعَوْنَ وَالدَّجَّالِ مِمَّا رُوِيَ فِيْ الْأَخْبَارِ أَنَّهٗ كَانَ لَهُمْ فَلَا نُسَمِّيْهَا آيَاتٍ وَلَا كَرَامَاتٍ وَلٰكِنْ نُسَمِّيْهَا قَضَاءَ حَاجَاتٍ لَهُمْ وَذٰلِكَ لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالىٰ يَقْضِيْ حَاجَاتِ أَعْدَائِهٖ إِسْتِدْرَاجًا وَعُقُوْبَةً لَهُمْ فَيَغْتَرُّوْنَ بِهٖ وَيَزْدَادُوْنَ عِصْيَانًا أَوْ كُفْرًا، وَذٰلِكَ كُلُّهٗ جَائِزٌ وَمُمْكِنٌ

رُؤْيَةُ اللّٰهِ فِيْ الْآخِرَةِ

وَكَانَ اللّٰهُ تَعَالىٰ خَالِقًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ، وَرَازِقًا قَبْلَ أَنْ يَرْزُقَ، وَاللّٰهُ تَعَالىٰ يُرٰى فِي الْآخِرَةِ وَيَرَاهُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَهُمْ فِي الْجَنَّةِ ب بأَعْيُنِ رُؤُوْسِهِمْ بِلَا تَشْبِيْهٍ وَلَا كَيْفِيَّةٍ وَلَا كَمِيَّةٍ وَلَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَلْقِهٖ مُسَافَةٌ

تَعْرِيْفُ الْإِيْمَانِ

وَالْإِيْمَانُ هُوَ الْإِقْرَارُ وَالتَّصْدِيْقُ، وَإِيْمَانُ أَهْلِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَزِيْدُ وَلَا يَنْقُصُ،وَالْمُؤْمِنُوْنَ مُسْتَوُوْنَ فِي الْإِيْمَانِ وَالتَّوْحِيْدِ مُتَفَاضِلُوْنَ فِي الْأَعْمَالِ،

عَلَاقَةُ الْإِسْلَامِ وَالْإِيْمَانِ

وَالْإِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ وَالْإِنْقِيَادُ لِأَوَامِرِ اللّٰهِ تَعَالىٰ، فَفِيْ طَرِيْقِ اللُّغَةِ فَرْقٌ بَيْنِ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَلٰكِنْ لَا يَكُوْنُ إِيْمَانٌ بِلَا إِسْلَامٍ وَلَا إِسْلَامٌ بِلَا إِيْمَانٍ فَهُمَا كَالظُّهْرِ مَعَ الْبَطْنِ، وَالدِّيْنُ إِسْمٌ وَاقِعٌ عَلَى الْإِيْمَانِ

وَالْإِسْلَامِ وَالشَّرَائِعِ كُلِّهَا

مَعرِفَتُنَا بِاللّٰهِ تَعَالیٰ

نَعْرِفُ اللّٰهَ تَعَالیٰ حَقَّ مَعرِفَتِهٖ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهٗ فِيْ كِتَابِهٖ بِجَمِيْعِ صِفَاتِهٖ، وَلَيْسَ يَقْدِرُ أَحَدٌ أَنْ يَعْبُدَ اللّٰهَ تَعَالیٰ حَقَّ عِبَادَتِه كَمَا هُوَ أَهْلُ لَهٗ وَلٰكِنَّهٗ يَعْبُدُهٗ بِأَمْرِهٖ كَمَا أُمِرَ، وَيَسْتَوِيْ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّهُمْ فِيْ الْمَعرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْمُحبَّةِ وَالرَّضَاءِ وَالْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَالْإِيْمَانِ، وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِيْمَا دُوْنَ الْإِيْمَانِ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَاللّٰهُ تَعَالیٰ مُتَفَضِّلٌ عَلیٰ عِبَادِهٖ، عَادِلٌ. قَدْ يُعْطِيْ مِنَ الثَّوَابِ أَضْعَافَ مَّا يَسْتَوْجِبُهٗ الْعَبْدَ تَفَضُّلًا مِنْهٗ، وَقَدْ يُعَاقِبُ عَلَى الذَّنْبِ عَدْلًا مِنْهٗ وَقَدْ يَعْفُوْ فَضْلًا مِنْهٗ

شَفَاعَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمِيْزَانُ وَالْحَوْضُ

شَفَاعَةُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَام حَقٌّ وَشَفَاعَةُ نَبِيْنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ الْمُذْنِبِيْنَ وَلِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْهُمُ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ حَقٌّ ثَابِتٌ، وَوَزْنُ الْأَعْمَالِ بِالْمِيْزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَقٌّ، وَالْقِصَاصُ فِيْمَا بَيْنَ الْخُصُوْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَقٌّ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَسَنَاتِ طَرْحُ السَّيِّئَاتِ عَلَيْهِمْ جَائِزٌ وَحَقٌّ، وَحَوْضُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم حَقٌّ.

أَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا تَفْنِيَانِ

أَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ مَخْلُوْقَتَانِ الْيَوْمَ لَا تَفْنِيَانِ أَبَدًا، وَاللّٰهُ تَعَالىٰ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَضْلًا مِنْهُ وَيُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ عَدْلًا مِنْهُ، وَإِضْلَالُهُ خِذْلَانُه، تَفْسِيْرُ الْخِذْلَانِ أَنْ لَا يُوَفَّقُ الْعَبْدُ إِلىٰ مَا يَرْضَاهُ مِنْهُ، وَهُوَ عَدْلٌ ما عقوبة المخذول على المعصية وَلَا نَقُوْلُ : إِنَّ الشَيْطَانَ يَسْلُبُ الْإِيْمَانَ مِنْ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ قَهْرًا وَجَبْرًا، وَلٰكِنْ نَقُوْلُ : أَلْعَبْدُ يَدَعُ الْإِيْمَانَ فَإِذَا تَرَكَهُ فَحِيْنَئِذٍ يَسْلُبُهُ مِنْهُ الشَّيْطَانُ، وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ، وَإِعَادَةُ الرُّوْحِ إِلَى الْعَبْدِ فِيْ قَبْرِهٖ حَقٌّ

عَذَابُ الْقَبْرِ

وَضَغْطَةُ الْقَبَرِ حَقٌّ، وَعَذَابُهُ حَقٌّ كَائِنٌ لِلْكُفَّارِ كُلِّهِمْ وَلِبَعْضِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَكُلُّ مَا ذَكَرَهُ الْعُلَمَاءُ بِالْفَارْسِيَةِ مِنْ صِفَاتِ اللّٰهِ تَعَالىٰ عَزَّتْ أَسْمَاؤُهُ وَتَعَالَتْ صِفَاتُهُ فَجَائِزُ الْقَوْلِ بِهٖ سِوَى الْيَدِ بِالْفَارْسِيَةِ وَيَجُوْزُ أَنْ يُقَالَ : «بِرُوْيِ خُدَا» بِلَا تَشْبِيْهٍ وَلَا كَيْفِيَّةٍ

مَعْنَى الْقُرْبِ وَالْبُعِدِ

وَلَيْسَ قُرْبُ اللّٰهِ تَعَالىٰ وَلَا بُعْدُهُ مِنْ طَرِيْقِ طُوْلِ الْمُسَافَةِ وَقَصِيْرُهَا وَلَا عَلىٰ مَعْنَى الْكَرَامَةِ وَالْهَوَانِ، وَلٰكِنَّ الْمُطِيْعَ قَرِيْبٌ مِنْهُ

بِلَا كَيْفٍ، وَالْعَاصِيْ بَعِيْدٌ عَنْهُ بِلَا كَيْفٍ، وَالْقُرْبُ وَالبُعْدُ وَالْإِقْبَالُ يَقَعُ عَلَى الْمُنَاجِيْ، وَكَذٰلِكَ جِوَارُهُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوُقُوْفُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِلَا كَيْفٍ

أَلْقَوْلُ فِيْ تَفَاضُلِ آيَاتِ الْقُرْآنِ

وَالْقُرْآنُ مُنَزَّلٌ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَهُوَ فِي الْمَصْحَفِ مَكْتُوْبٌ، وَ آيَاتُ الْقُرْآنِ كُلُّهَا فِيْ مَعْنَى الْكَلَامِ مُستوية في الفضيلة والعظمة إلاّ أن لبعضها فضيلة الذكر وفضيلة المذكور، مثل آية الكرسي.، لأن المذكور فيها جلال اللّٰه تعالى وعظمته وصفته، فاجتمعت فيها فضيلتان فضيلة الذكر وفضيلة المذكور، وفي صفة الكفّار فضيلة الذكر فحسب، وليس في المذكور وهم الكفار فضيلة وَكَذٰلِكَ الأَسْمَاءُ وَالصِّفَاتُ كُلُّهَا مُسْتَوِيَةٌ فِيْ الفَضِيْلَةِ وَالْعَظْمَةِ لَا تَفَاوُتُ بَيْنَهُمَا . وَ أَبُوْ طَالِبٍ عَمَّهُ مَاتَ كَافِراً

أَبْنَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ بَنَاتُهُ

وَ قَاسِمٌ وَ طَاهِرٌ وَ إِبْرَاهِيْمُ كَانُوْا بَنِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ فَاطِمَةٌ وَ زَيْنَبُ وَ رُقَيَّةٌ وَ أُمُّ كُلْثُوْم كُنَّ جَمِيْعًا بَنَاتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ وَ إِذَا أُشْكِلَ عَلَى

الْإِنْسَانِ شَيْءٌ مِنْ دَقَائِقِ عِلْمِ التَوْحِيْدِ فَإِنَّهٗ يَنْبَغِي لَهٗ أَنْ يَعْتَقِدَ فِي الْحَالِ مَا هُوَ الصَّوَابُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى إِلٰى أَنْ يَجِدَ عَالِمًا فَيَسْأَلُهٗ وَلَا يَسَعَهٗ تَاخِيْرَ الطَّلَبِ وَ لَا يُعَذَّرُ بِالْوَقْفِ فِيْهِ، وَ يُكَفَّرُ إِنْ وَقَفَ، وَخَبْرُ الْمِعْرَاجِ حَقٌّ، فَمَنْ رَدَّهٗ فَهُوَ ضَالٌّ مُبْتَدِعٌ

أَشْرَاطُ السَّاعَةِ

وَ خُرُوْجُ الدَّجَّالِ وَ يَأْجُوْجِ وَ مَأْجُوْجِ وَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَ نُزُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السَّمَاءِ وَ سَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلٰى مَا وَرَدَتْ بِهٖ الْأَخْبَارُ الصَّحِيْحَةِ حَقٌّ كَائِنٌ وَ اللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلٰى صِرَاطِ مُسْتَقِيْمٍ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

سوال: مصنف کا مختصر تعارف قلم بند فرمائیں

جواب: پیدائشی نام

نام: النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ مَرْزُبَان الكُوفِيّ التَّيْمِيّ بِالْوَلَاء

پیدائش: 80 ہجری کوفہ

مدفون: بغداد شریف میں 150 ہجری میں آپ کا انتقال ہوا۔ مقبولیت کا عالم یہ تھا کہ پہلی بار نمازِ جنازہ میں کم و بیش پچاس ہزار کا مجمع تھا، اس پر بھی آنے والوں کا سلسلہ قائم تھا یہاں تک کہ چھ بار نمازِ جنازہ پڑھائی گئی۔

سوال: علم کلام کی تعریف، وجہ تسمیہ، موضوع اہمیت علم کلام تحریر فرمائیں

جواب: علم کلام کی تعریف: الكلام هو العلم بالعقائد الدينية عن الأدلة اليقينية

عقائد دینیہ کو ادلہ یقینیہ کے ساتھ جاننے کا نام علم الکلام ہے

وجہ تسمیہ: أنه لايتم تحقيقه في النفس غالبا إلا بالكلام

نفس میں اکثر اوقات عقائد کی تحقیق کلام کرنے کے ذریعے ہی مکمل ہوتی ہے اسی وجہ سے اسکو علم الکلام کہتے ہے اور علم العقائد کو علم الکلام بھی کہتے ہے

علم کلام کا موضوع: ذات و صفاتِ باری تعالی

علم الکلام کی غرض وغائیت: دلائل عقلیہ سے عقائد اسلامیہ کا اثبات و دفاع کرنا بدعتیوں اور عقیدہ صحیحہ سے انحراف کرنے والوں کا رد اور اسلام پر وارد ہونے والے شکوک وشبہات کا ازالہ کرنا ہے-

سوال: فقہ اکبر کے مصنف میں اختلاف کس بنا پر ہے صحیح قول کی نشاندہی فرمائیں

جواب: فقہ اکبر کے مصنف میں اختلاف ہے کہ یہ کتاب امام اعظم کی ہے یا نہیں صحیح ترین قول یہ ہے کہ یہ کتاب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہی ہے

سوال: فقہ اکبر کے مصنف امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ہیں اس پر علمائے اہل سنت کے چھ اقوال تحریر فرمائیں

جواب:

1__ عبدالقاہر البغدادی فرماتے ہیں:

فقہ میں سے اول متکلّم اور ارباب المذاہب امام اعظم اور امام شافعی ہیں کیونکہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے قدریہ فرقہ کے رد پر ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کو فقہ اکبر کا نام دیا گیا

2__ امام زبیدی فرماتے ہیں: ان کا بھی یہی قول ہے

3__ امام ندیم فرماتے ہیں: ان کا بھی یہی قول ہے

4__ امام ابو مظفر اسفرینی فرماتے ہیں:
صحیح اور معتمد سے یہ بات محقق ہے کہ کہ فقہ اکبر امام اعظم کی تصنیف ہے (عن نصر بن یحییٰ أبی حنیفه)
5__ امام کردری فرماتے ہیں:
معتزلہ یہ دعوی کرتے ہیں کہ فقہ اکبر امام اعظم کی تصنیف نہیں ہے علت یہ بیان کرتے ہیں کہ امام اعظم نے اس کتاب میں اہل سنت والجماعت کے اکثر قواعد کی صراحت فرمائی اور عند المعتزلہ امام اعظم بھی معتزلہ تھے تو لہذا یہ کتاب امام اعظم کی نہیں ہو سکتی جبکہ یہ بات تو صراحتًا غلط ہے اور اکثر مشائخ سے یہی مسموع ہے کہ یہ کتاب امام اعظم کی ہی ہے
6__ صاحب مفتاح السعادۃ و مصباح السیادۃ فرماتے ہیں:
فقہ اکبر کے بارے میں جو یہ کہا گیا ہے کہ یہ کتاب امام میں اعظم کی نہیں ہے یہ معتزلہ کا افترا ہے زعم کرتے ہوئے کہ امام صاحب انہیں کے مذہب کے تھے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہی ہے اسی وجہ سے ہم اس کتاب کو ترجیح دیتے ہیں

سوال: شارح فقہ اکبر کا مختصر تعارف روشناس فرمائیں

جواب: مکمل نام: علی بن سلطان محمد القاری الحنفی رحمۃ اللہ علیہ

لقب: نورالدین

لقب: ملا (فارسی اہل علم کیلئے مستعمل ہے)

ولادت:

وفات: 1014ھ معلّات کے قبرستان میں مدفون ہوئے

شیوخ: 1__ شیخ عبداللہ سندی 984 (متوفی)

2__ شیخ قطب الدین مکی 990 (متوفی)

3__ شیخ احمد بن بدر الدین مصری 992 (متوفی)

»__ کثیر تلامذہ نے آپ سے علم نافع حاصل کیا »__ کثیر کتب کے مصنف ہیں

1__ شرح الاربعین نوویہ 2__ الناموس

3__ سیرت الشیخ عبدالقادر جیلانی

سوال:

توحید کی اصل اور جس پر اعتقاد کا یقین درست ہو اس کی تفصیل تحریر فرمائیں

جواب: توحید کی بنیاد اور جس پر اعتقاد کا یقین درست ہو وہ اس طرح کہنا ہے کہ میں اللہ اور اس کے ملائکہ اس کی کتب اور اس کے رسل اور بعث بعد الموت اور من جانب اللہ تقدیر کے اچھے اور برے ہونے اور حساب و میزان و جنت و نار ان تمام کے حق ہونے پر ایمان لایا

سوال: اللہ کی وحدانیت کے متعلق تفصیل مع دلیل تحریر فرمائیں

جواب: اللہ کا ایک ہونا تعداد کی طرح نہیں بلکہ اس طرح ہے کہ اس کا کوئی شریک نہیں

دلیل: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - اَللّٰهُ الصَّمَدُ - لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ - وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

سوال: لَم يَزَلْ وَ لَا يَزَالُ بِأَسْمَائِهٖ وَ صِفَاتِهٖ الذَاتِيَةِ وَ الفَعْلِيَةِ مذکورہ عبارت پراعراب، ترجمہ مع تشریح تحریر فرمائیں

جواب: تشریح "لم یزل": ہمیشہ سے ہے مطلب یہ ہے مخلوق کو بنانے سے پہلے بھی رب تعالی کی ذات کا وجود ہے

تشریح "ولا یزال": ہمیشہ رہے گا مطلب یہ ہے کہ دنیا فنا ہو جائے مخلوقات سڑ جائیں جل جائیں لیکن رب تعالی کی ذات ہمیشہ باقی رہے گی

مطلب یہ ہے کہ مخلوق میں جتنی بھی اشیاء ہیں اللہ پاک کسی کے بھی مشابہ نہیں اور نہ ہی کوئی شے اللہ کے مشابہ ہیں لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

سوال: اللہ پاک کی ذاتی صفات کتنی ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب: اللہ پاک کی ذاتی صفات سات ہیں اور وہ یہ ہیں

1___ حیات: قولہ تعالی وتوکل علی الحي الذي لایموت

2___علم: قوله تعالى وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ

3___ارادہ: قوله تعالى اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

4___قدرۃ: قوله تعالى اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

5___کلام: قوله تعالى وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

6/7_سمع بصر: قوله تعالى اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

سوال: اللہ پاک کی فعلی صفات بیان فرمائیں

جواب: اللہ پاک کی بعض فعلی صفات یہ ہیں

1__ پیدا کرنا 2__ رزق دینا 3__ انشاء 4__ ابداع 5__ زندہ کرنا 6__ مارنا

7__ اشیاء کی تصویر بنانا

سوال: اللہ پاک کی صفات ذاتی اور صفاتی فعلی کے درمیان فرق بیان کریں

جواب: صفت ذاتی: ہر وہ صفت کے جس کو رب تعالی کے ساتھ موصوف کیا جائے اور اس صفت کی ضد کو موصوف کرنا جائز نہ ہو تو وہ صفات ذاتی ہے

صفت فعلی: ہر وہ صفت جس کو رب تعالی کے ساتھ موصوف کیا جائے اور اس صفت کی ضد کو موصوف کرنا جائز ہو تو صفت فعلی ہے

سوال: لَمْ يَحْدُثْ لَهُ إسْمٌ وَلَا صِفَةٌ.

مذکورہ عبارت کا اعراب مع ترجمہ تحریر فرمائیں

جواب: مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک کا کوئی بھی اسم اور صفت حادث نہیں یعنی ابھی نو پید نہیں بلکہ قدیمی ہیں

سوال: فَمَنْ قَالَ : إِنَّها مَخلُوقَةٌ أَوْ مُحدَثَةٌ أَوْ وَقَفَ أَوْ شَکَّ فِیهَا فَهُوَ کَافِرٌ بِاللّٰهِ تَعَالیٰ .مذکورہ عبارت کا اعراب مع ترجمہ تحریر فرمائیں

جواب: تشریح یہ ہے کہ اگر کوئی شخص صفات باری تعالی کو مخلوق یا حادث) نئی چیز) یا توقف کرے یا اس میں شک کرے تو وہ کافر ہے

سوال: قرآن کس کا کلام ہے اور کس پر نازل کیا گیا

جواب: قرآن اللہ تبارک و تعالی کا کلام ہے اور اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا

سوال:

فِیْ الْقُلُوْبِ مَحْفُوْظٌ وَ عَلیٰ الأَلْسُنِ مَقْرُوْءٌ

مذکورہ عبارت کی مختصر تشریح تحریر فرمائیں

جواب:

مصاحف میں مکتوب سے مراد جس طرح قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ قلوب میں محفوظ سے مراد حفاظ کرام کے دل میں محفوظ ہے۔ الألسن ماروی سے مراد عام مشاہدات کی طرح جس طرح زبان سے پڑھا جاتا ہے

سوال: اصل قرآن اور ہمارا قرآن سے پڑھنے میں کیا فرق ہے

جواب: ہمارے الفاظ و کتابت یعنی ہمارا لکھا ہو و قراءت یعنی ہمارا پڑھا ہوا مخلوق ہیں اور اصل قرآن غیر مخلوق ہے

سوال: کلام اللہ اور کلام المخلوق میں فرق واضح کریں

جواب: کلام اللہ اور کلام المخلوق میں فرق یہ ہے

کلام اللہ غیر مخلوق ہے جبکہ کلام المخلوق مخلوق ہے یعنی پیدا کیا گیا ہے

سوال: قرآن قدیم کس طرح ہے ثابت کریں

جواب: قرآن کلام اللہ ہے اور کلام اللہ غیر مخلوق ہے لہذا قرآن قدیم ہوا اور مخلوق کا کلام حادث ہے کیونکہ وہ مخلوق ہے

سوال: کلام اللہ کے سماعت کے متعلق مع دلیل تحریر فرمائیں

جواب: حضرت موسی علیہ السلام نے اللہ پاک کے کلام کو سنا اور اللہ تعالیٰ خود ہی ارشاد فرماتا ہے جو شخص یہ کہے کہ قرآن مخلوق ہے تو اس نے کفر کیا

کقولہ تعالی : وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

سوال: قرآن اور قرآن لفظی کے متعلق مخلوق کہنے والے کے متعلق کیا حکم ہے مع دلیل تحریر کریں

جواب: جو شخص یہ کہے کہ قرآن مخلوق ہے تو اس نے کفر کیا۔

دلیل۔من قال ان القران مخلوق فقد کفر (الحدیث)

کسی ایک کو بھی یہ کہنا جائز نہیں کہ قرآنِ لفظی مخلوق ہے اس وجہ سے کے اس میں وہم ہے کہ جو کہ کفر کی طرف لے جانے والا ہے گرچہ نفس الامر میں قرآن کے بعض اطلاقات کے اعتبار سے یہ بات درست ہے

سوال: فقط عبارت۔۔۔ مصنف کی مراد واضح کریں

جواب: مصنف کی مراد: حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کے کے کلام کرنے سے پہلے ہی اللہ پاک متکلّم ہے اور اور مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہی اللہ پاک ازل میں خالق ہے

سوال: جو مخلوق کو اللہ کے مشابہ کہے اس کے متعلق کیا حکم ہے

جواب: امام نعیم بن حماد الخزاعی فرماتے ہیں: جو شخص اللہ کو مخلوق کے مشابہ اب تک ہے ہیں یعنی ذات میں اور صفات میں میں تو اس نے کفر کیا

سوال: صفات ذاتی اور صفات فعلی کے منکر کا حکم بیان کریں

جواب: جس شخص نے اس چیز کا انکار کیا کہ جس کو اللہ تعالی کے ساتھ موصوف کیا جاتا ہے تو اس نے کفر کیا

سوال: وصفاته كلها بخلاف صفات المخلوقين اس عبارت کی مکمل تشریح فرمائیں

جواب: اللہ پاک کی تمام صفات مخلوق کے صفات کے برخلاف ہیں۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ وہ جانتا ہے ہمارے جاننے کی طرح نہیں وہ قادر ہے ہماری قدرت کی طرح نہیں وہ دیکھتا ہے ہمارے دیکھنے کی طرح نہیں وہ سنتا ہے ہمارے سننے کی طرح نہیں وہ کلام کرتا ہے ہمارے کلام کرنے کی طرح نہیں ہم آلات و حروف سے کلام کرتے ہیں باری تعالی بغیر آلات و حروف کے کلام کرتا ہے اور کلام اللہ غیر مخلوق اور قدیم بزات ہے

سوال:

وھو شيء لا کالاشیاء۔۔۔۔۔۔۔الخ مکمل عبارت کی وضاحت فرمائیں

جواب: اللہ پاک شیء ہے اشیائے مخلوق کی طرح نہیں شیء کا معنی یہ ہے کہ اس کی ذات بغیر جسم و جوہر عرض کے موجود ہے اور نہ ہی اس کے لیے کوئی حد ہے نہ ہی کوئی ضد ہے نہ ہی کوئی اس کے ہم پلہ اور نہ ہی کوئی اس کے مثل ہے

سوال:

ید اللہ وجہ اللہ نفس اللہ کی وضاحت کوئی تین آیتیں ایسی ذکر کریں جس میں ان کا تذکرہ موجود ہو

جواب: قرآن مجید میں ید اللہ وجہ اللہ نفس اللہ کا تذکرہ موجود ہے اس سے مراد رب تعالی کے لئے یہ صفات بلاکیف مجھول الکیفیات ہیں

وجه الله : كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (قصص. ٨٨)

يد الله : يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (فتح. ١٠)

نفس الله : تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ (المائده. ١٦٦)

سوال:

(ولا يقال ان يده قدرته او نعمته)

عبارت کی تشریح اور معتزلہ اور قدریہ کا اس بارے میں کیا قول ہے اور اس کا رد بھی تحریر فرمائیں

جواب: تشریح: ید اللہ سے اللہ کی قدرت یعنی نعمت مراد نہیں لی جائے گی کیونکہ اس تاویل میں صفات کو باطل کرنا پایا جارہا ہے

مؤقف: معتزلہ اور اہل قدریہ کا یہی موقف ہے کہ ید اللہ سے اس کی قدرت یا نعمت مراد لی جائے گی

ردِّ: یہ مراد لینے سے صفت کو باطل کرنا ہے اللہ پاک نے صفات کو مطلق بیان فرمایا ہے اگر اسکی صفات سے نعمت و قدرت مراد لیں تو یہ ممکن ہے کہ اللہ پاک کی یہ مراد نہ ہو اور جو اللہ پاک کی مراد ہے وہ مراد لینے سے محروم ہو جائیں اس طرح ابطال صفت ہے لہذا مطلق کو مطلق ہی رکھیں گیں تو مراد درست ہو

سوال: (وغضبه ورضاه صفتان من صفاته بلا كيف)

عبارت کی مکمل تشریح فرمائیں

جواب: اللہ پاک کی ناراضگی و خوشنودی یہ دونوں بھی اس کی صفات میں سے دو صفتیں ہیں یعنی اللہ کی خوشنودی و ناراضگی مخلوق کی طرح نہیں بلکہ بلاکیف ہیں یعنی مجہول الکیفیات ہیں ہم اس کی معرفت سے عاجز ہیں

سوال: اللہ پاک نے اشیاء کی تخلیق کس چیز سے فرمائیں مع دلائل تحریر کریں

جواب: اللہ پاک نے تمام چیزوں کو پیدا کیا ایسا نہیں کہ کسی چیز سے پیدا کیا ہویا بنایا ہو کیونکہ شیء کے وجود سے قبل ہی ازل میں اللہ پاک اس شیء کو جانتا ہے پھر اپنے ارادے کے مطابق اشیاء کو مقدر فرمایا

دلیل عالم فی الاصل : وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا (احزاب۔ ٤٠)

دلیل تخلیق الاشیاء : اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ (الزمر. ٦٢)

سوال:

ولا يكونوا في الدنيا ولا في الاخره شيء الا بمشيئته-------الخ

مکمل عبارت کی وضاحت فرمائیں

جواب: ہر چیز دنیا میں ہو یا آخرت میں غرض وہ اللہ کی چاہت و علم و قضاو مقدر کر دینے سے ہی ہوتی ہے اور اللہ پاک نے اس شیء کے ظہور سے پہلے ہی اس کو لوح محفوظ میں لکھ دیا ہے

سوال: ولکن کتبه بالوصف لا بالحکم عبارت کی وضاحت فرمائیں

جواب: اللہ پاک نے لوح محفوظ میں قبل وجود شی سب کچھ لکھ دیا اس کا لکھنا وصف کے ساتھ ہے حکم کے طریقے پر نہیں مطلب یہ ہے کہ وقت کتابت اشیاء کا وجود نہ تھا تو اللہ پاک نے لوح محفوظ میں اس طرح لکھا کہ اشیاء فیصلے کے مطابق واقع ہو گی بقیہ کم نہیں لکھا. لا علی وجه الامر بانه لیکن

سوال: علم باری تعالیٰ کی کیفیت بیان کریں

جواب: اللہ پاک معدوم کو اس کے عدم ہونے کی حالت میں معدوم جانتا ہے اور اللہ پاک وجود کو اس کے موجود ہونے کی حالت میں موجود جانتا ہے ہے وہ یہ بھی جانتا ہے کہ اس کو فنا کس طرح کیسے کرنا ہے اللہ پاک کا علم نہ ہی متغیّر ہوتا ہے نہ ہی حادث ہے

سوال: جب اللہ نے مخلوق کو سالم من الکفر والایمان پیدا فرمایا تو وہ کفر و ایمان میں کیسے داخل ہو گئے۔

جواب: اللہ پاک نے مخلوق کو کفر کے آثار اور ایمان کے انوار سے خالی پیدا فرمایا تو ان سے خطاب فرمایا اور ایمان اور اطاعت کا حکم دیا اور کفر و معصیت سے منع فرمایا تو جس نے اپنے اختیار اور جہالت کی بنا پر انکار کیا تو اس نے کفر کیا جس نے اللہ کی توفیق کے ساتھ اقرار اور تصدیق کیا تو وہ ایمان لے آیا

سوال: اللہ پاک نے اولاد آدم کو کس طرح پیدا فرمایا تحریر فرمائیں

جواب: اللہ پاک نے اولاد آدم کو حضرت آدم علیہ السلام کی پیٹھ سے نکالا ان کے لئے عقل بنائیں

سوال: بچہ اپنی فطرت پر کیسے پیدا ہوتا ہے بیان فرمائیں

جواب: جب اللہ پاک نے مخلوق کو پیدا فرمایا توان کو ایمان لانے کا حکم دیا اور کفل سے منع فرمایا سب نے عبودیت کی بنا پر قالو بلا سے اقرار کیا تو یہی کہنا ہی انکا ایمان تھا تولہذا بچہ اپنی فطرت پر ہی پیدا ہوا

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْہَا

سوال: ولم یجبر احدا من خلقه علی الکفر وعلی الایمان

عبارت ترجمہ

جواب: اور اللہ پاک نے مخلوق میں سے کسی ایک بھی کفر و ایمان پر مجبور نہیں کیا

سوال: ولا خلقهم مؤمنا ولا کافرا ولکن خلقهم اشخاصا والایمان والکفر فاعل العباد

اس عبارت کی تشریح سپرد قلم فرمائیں

جواب: اللہ پاک نے کسی کو بھی نہ ہی کافر پیدا کیا نہ ہی مومن ہاں ان کو ایک

شناخت (نشانی) دے کر پیدا کیا اس کے بعد یہ ایمان و کفر کے بندوں کے خود کے افعال ہیں اور یہ تمام کے تمام افعال العباد رب تعالیٰ کی مشیت و علم و فیصلہ و اور اس کے مقدر فرمانے کے ساتھ ہے

سوال: تمام اطاعات و معاصی کس طرح ثابت ہوتے ہیں

جواب: تمام کی تمام اطاعت نے (نیکیاں) اللہ پاک کے حکم کے ساتھ ثابت ہوتی ہیں اس کی محبت اور اس کی رضا اور اس کے علم اس کی مشیت و قضا و تقدیر سے ثابت ہوتی ہیں تمام کے تمام گناہ اللہ کے علم اور قضاء اور تقدیر اور مشیت کے ساتھ ثابت ہوتے ہیں اس کی محبت اس کی رضا اس کے حکم کے ساتھ ثابت نہیں ہوتے

سوال: کیا انبیاء کرام صغائر و کبائر و کفر میں مبتلا ہو سکتے ہیں مع دلیل بیان کریں

جواب: تمام کے تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام صغائر و کبائر اور کفر اور بری اشیاء سے منزہ و پاک دامن ہیں ہیں ہاں البتہ بعض انبیاء کرام علیہ صلوات اللہ علیہ اجمعین سے خطاؤں اور لغزشوں کا صدور ہوا ہے

دلیل : اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ (نجم ۳۲)

سوال: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا مکمل نسب بیان فرمائیں

جواب: محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف

بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدرك بن الياس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات پر مختصر نوٹ تحریر کریں

جواب: سرکار انبیاء سرورِ دو جہاں سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیارے نبی ہیں اور اس کے خاص بندے اور اس کے پیارے رسول ہیں آپ علیہ السلام کو مخلوق کے درمیان سے چنا گیا منتخب خاص کیا گیا آپ علیہ السلام نے کبھی بھی نہ ہی کسی بت کی پوجا کی اور نہ ہی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا

سوال: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے صغائر و کبائر کا صدور ہوا مع دلیل تحریر کریں

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی صغائر کا ارتکاب نہیں کیا اور نہ ہی کبھی کبیرہ کے مرتکب ہوئے

سوال: مَنْ أَفْضَلُ النَّاسِ بعد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

جواب:

وَأَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانِ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ

طَالِبٍ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالیٰ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ

سوال: صحابہ کے متعلق کوئی سی بھی احادیث بیان کریں

جواب:

1__ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : اصحابي كالنجوم بأيهم اقتديتم اهتديتم

2__ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : لا تسبوا أصحابي

3__ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :اذا ذكر اصحابي فامسكوا

4__ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : خير القرون قرني

سوال: مرتکب کبیرہ پر حکم تکفیر کب تک نہیں لگا سکتے؟

جواب: ہم کسی گناہ کرنے والے پر حکم تکفیر عائد نہیں کریں گے کہ جب تک وہ اس گناہ کو حلال و جائز نہ سمجھے گرچہ مرتکبِ معصیت وہ کبیرہ کا ارتکاب کرے اور جو ایسے گناہ کو حلال جانے جسکی حرمت قطعی ہو وہ تو کافر ہے

سوال: ولا نزيل عنه اسم الايمان

مذکورہ عبارت سے کن لوگوں کا رد ہے؟

جواب: اس قول میں معتزلہ کا رد ہے وہ مرتکب کبیرہ کو ایمان سے خارج کر دیتے ہیں اور کفر کا حکم بھی نہیں لگاتے بلکہ کفر و ایمان کے درمیان ایک منزلت کا

نام دیتے ہیں اور اس بات پر انکا اتفاق بھی ہے کہ مرتکب کبیرہ مخلد فی النار ہے ان کے اس باطل موقف کے رد کی طرف امام اعظم کا یہ فرمان اشارہ کر رہا ہے

سوال: فقہ اکبر کی روشنی میں عقائد اہل سنت تحریر فرمائیں

جواب: موزوں پر مسح کرنا سنت ہے رمضان کے مہینے میں تراویح پڑھنا سنت ہے نماز ہر فاجر و نیکو کار کے پیچھے پڑھنا جائز ہے

سوال: صلوا خلف کل بر و فاجر الحدیث

مذکورہ حدیث کے مطابق شارح نے نماز کا کیا حکم بیان ارشاد فرمایا ہے

جواب: جو شخص فاجر کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کی نماز ہو جائے گی اور اعادہ کی حاجت نہیں

سوال: صلوا خلف کل بر و فاجر الحدیث

مذکورہ حدیث کے مطابق اگر کوئی فاجر امام کو دیکھ کر جماعت یا جمعہ چھوڑ دے تو شارح کے نزدیک کیا حکم ہے

جواب: اگر کوئی فاجر امام کو دیکھ کر جماعت یا جمعہ چھوڑ دے تو وہ بدعتی ہے

سوال:

لا نقول ان المؤمن لا تضرہ الذنوب وانہ لا یدخل النار۔۔۔۔۔الخ

امام صاحب کی یہ عبارت کن فرقے کا رد کر رہی ہے

جواب:

مرجئہ وملحد واباحیہ ومعتزلہ فرقوں کا رد کر رہی ہے

سوال: جو پوری زندگی گناہ کرتا رہا اور توبہ کیے بغیر ہی مومن مرا تو اس کے متعلق کیا حکم شرعی ہے

جواب: اس کا معاملہ اللہ کی مشیئت میں ہے چاہے تو اپنے عدل سے عذاب دے دے چاہے تو اپنے فضل سے معاف فرما دے لیکن عاصی کو دائمی عذاب نہیں دیا جائے گا بلکہ دائمی جنت میں رہے گا لموٴمنہ..

سوال: ریا کی تعریف نیز اگر ریا و عجب کسی عمل میں پائیں جائیں تو کیا خرابی پیدا کرتے ہیں

جواب: ریا کی تعریف:

اگر ریا یا عجب کسی عمل میں پائیں جائے تو وہ اس کے اجر کو باطل کر دیتی ہے

سوال: کرامت ومعجزہ وقضائے حاجت استدراج کی تعریف بیان فرمائیں

جواب:

خارق عادت اگر کسی ولی سے صادر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں اور اگر کسی نبی سے صادر ہو تو اسے معجزہ کہتے ہے اور جو خارق عادت اعداء اللہ سے واقع ہو تو اسکو قضائے حاجت استدراج کا نام دیتے ہیں

سوال: اللہ کے خالق ورازق ہونے کے متعلق مختصر نوٹ لکھیں

جواب: اللہ پاک مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہی خالیق ہے اور مخلوق کو رزق دینے سے پہلے ہی رازق ہیں

امام زرکشی فرماتے ہیں: اللہ کو خالق ورازق کی صفت کے ساتھ موصوف کرنا مخلوق ورزق کے وجود سے پہلے ہی ہے یعنی اللہ پاک خالق فی الأزل ورازق فی الأزل ہے

سوال: رؤیۃ اللہ کی کیفیت پر مع دلیل مختصر نوٹ تحریر کریں

جواب: آخرت میں اللہ پاک کا دیدار کروایا جائے گا اور مومنین اللہ پاک کا دیدار سر کی آنکھوں سے بلا تشبیہ بغیر کیفیت و کمیت کریں گیں مخلوق اور اللہ پاک کے درمیان مسافت نہ ہوگی

دلیل :وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۔ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ

سوال: ایمان کی تعریف بیان کریں نیز مخلوق کے ایمان میں نقص وزیادۃ کا کیا اعتبار ہے وضاحت سے لکھیں

جواب:

ایمان کی تعریف: هو الاقرار والتصديق

ایمان تصدیق اور اقرار کرنے کا نام ہے

نیز: مخلوق کا ایمان نہ ہی زیادہ ہوتا ہے نہ ہی کم ہوتا ہے کیونکہ مومنین ایمان و توحید میں برابر ہوتے ہیں۔ البتہ اعمال میں باہم فضیلت رکھتے ہیں

سوال: والمؤمنون مستون في الايمان والتوحيد

مذکورہ عبارت میں ایمان اور توحید کو مقیّد کرنے کی وجہ تحریر فرمائیں

جواب: کیونکہ کفر وایمان میں ایسا واضح فرق ہے جیسے بینا یعنی دیکھنے والا اور نابینا یعنی اندھا میں تو لہذا مؤمنین ایمان و توحید میں تو برابر ہے لیکن اعمال میں باہم فضیلت رکھتے ہیں کہ جس طرح بصراء یعنی دیکھنے والے بصر کی قوت اور اسکے ضعف میں برابر نہیں ہوتے

سوال: اسلام اور ایمان کا لغوی معنی بیان فرمائیں

جواب: ایمان: تصدیق کرنے کا نام ہے

دلیل: وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا

اسلام: مطلقا جھکاؤ کا نام ہے

دلیل: وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا

سوال: ایمان اور اسلام میں باعتبار شریعت فرق بیان کریں

جواب: ایمان بغیر اسلام کے اور اسلام بغیر ایمان کے نہیں پایا جاتا

1__ ایمان محض تصدیق کا نام ہے

2__ اسلام اقرار مع نیکیاں کرنے کا نام ہے

سوال: ایمان و اسلام میں کس طرح کا تعلق ہے مثال لکھیں

جواب: ایمان و اسلام میں اتنا گہرا تعلق ہے کہ جس طرح پیٹ کا پیٹھ کے ساتھ یعنی جس طرح پیٹ بغیر پیٹھ کے نہیں ہوسکتا اسی طرح ایمان و اسلام کے درمیان تعلق ہے ایک نہ ہو تو دوسرا بھی نہ ہوگا

سوال: جب مطلقا دین کہا جائے تو کیا مراد ہوتا ہے

جواب: جب مطلقا دین بولا جائے تو اس سے مراد ایمان و اسلام اور تمام شریعت مراد ہوتی ہے

سوال: ہم اللہ کی معرفت کا کس طرح اقرار کرتے ہیں

جواب: جس طرح اللہ پاک نے اپنی کتاب قرآن مجید میں اپنی ذات کے لیے صفات کو ذکر کیا اسی طرح اس کی معرفت یعنی صفات کو ہم جانتے ہیں

سوال:

وَلَيْسَ يَقْدِرُ أَحَدٌ أَنْ يَعْبُدَ اللّٰهَ تَعَالىٰ حَقَّ عِبَادَتِه كَمَا هُوَ أَهْلُ لَهٗ وَلٰكِنَّهٗ يَعْبُدُهٗ بِأَمْرِهٖ كَمَا أُمِرَ

عبارت پر اعراب ما مفہوم بیان کریں

جواب: کوئی ایک بھی اس بات پر قادر نہیں کہ وہ اللہ کی عبادت اس طرح

کرے جس طرح اس کی عبادت کرنے کا حق ہے لیکن جس طرح اس نے ہمیں حکم دیا ہے ہم اس طرح اسکی عبادت کرتے ہیں

سوال:

وَاللّٰہُ تَعَالٰی مُتَفَضِّلٌ عَلٰی عِبَادِہٖ

پاک اپنے بندے پر کس طرح عدل و فضل فرمانے والا ہے فقہ اکبر کی روشنی میں تحریر فرمائیں

جواب: اللہ پاک اپنے بندے پر فضل و عدل فرماتا ہے فضل اس طرح کے جتنے ثواب پر بندے کا حق تھا اس سے دو گنا ثواب عطا فرما کر فضل فرماتا ہے اور کبھی عدل فرماتا ہے وہ اس طرح کے گناہ پر پکڑ فرماتا ہے

سوال: شفاعة الانبیاء کا ثبوت مع دلائل تحریر کریں

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کی شفاعت حق ثابت ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ان مومنین کے لئے ہوگی جو گناہ کرنے والے اور ان اہل کبائر کے لیے ہوں گی جو سزا کے مستحق ہوں گیں

دلیل: وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ

سوال: میزان کا ثبوت مع دلیل بیان فرمائیں

جواب: قیامت کے دن اعمال کا تلنا حق ثابت ہے

وَ الْوَزْنُ یَوْمَىٕذِ ِۨالْحَقُّ- فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ-وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَظْلِمُوْنَ (اعراف 8/9)

سوال: حوض کا ثبوت مع دلیل بیان فرمائیں

جواب: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کا ثابت ہونا حق ہے

دلیل: انا اعطینک الکوثر

سوال: انا اعطینک الکوثر

آیت مبارکہ میں کوثر سے کیا مراد ہے

جواب:

تفسیر کوثر: جمہور علماء کرام کثر اللہ تعالی نے کوثر کی تفسیر یہ فرمائی ہے کہ کوثر حوض ہو یا نہر ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کیوں کہ نہر جنت میں ہوگی اور حوض قیامت کے دن ہو گا خواہ پل صراط سے پہلے یا بعد میں

امام قرطبی فرماتے ہیں: کوثر سے مراد دو حوض ہیں پہلا حوض جو پل صراط و میزان سے پہلے ہو گا وہ اس لئے کیونکہ لوگ قبروں سے پیاسے نکلیں گے تو وہ اُس کی طرف جائیں گے دوسرا حوض جنت میں ہو گا اور ان دونوں کو کوثر کا نام دیا گیا

سوال: جنت و نار کے ثبوت اور ان دونوں کے مخلوق ہونے پر دلیل سے واضح فرمائیں

جواب: جنت و نار ثابت اور حق ہیں

دلیل ثبوت جنت: اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ

دلیل ثبوت نار: اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ

مخلوق ہونے پر دلیل: آیت میں لفظ اعدت اس بات کا مقتضی ہے کہ جنت و نار مخلوق ہیں کیونکہ جو چیز تحت تخلیق آجائے تو وہ مخلوق ہوتی ہے

سوال: لاتفنیان أبدا سے کیا مراد ہے مع دلیل بیان فرمائیں

جواب: جنت و دوزخ فنا نہیں ہوں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت اور دوزخ اور جو کچھ ان دونوں میں ہے وہ کبھی بھی ختم نہ ہو گا

دلیل: اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِۚ-هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

دلیل: اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ-هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

سوال:

وَلٰكِنْ نَقُوْلُ : أَلْعَبْدُ يَدَعُ الْإِيْمَانَ فَإِذَا تَرَكَهٗ فَحِيْنَئِذٍ-------الخ

عبارت پر اعراب لگائیں مصنف کی مراد واضح فرمائیں

جواب: امام صاحب فرماتے ہیں ہم اس بات کے قائل نہیں کہ شیطان بندہ

مومن سے جبر و قہر کر کر ایمان کو سلب کر لیتا ہے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں بندہ ایمان کو چھوڑ دیتا ہے تو جب وہ) بندہ مؤمن) ایمان کو چھوڑ دیتا ہے تو شیطان اس سے ایمان کو سلب کر لیتا ہے

سوال:

منکر نقیر کے متعلق مختصر نوٹ تحریر فرمائیں ؟

جواب: منکر نکیر دو فرشتے ہیں جو کہ قبروں میں آکر تین سوال کرتے ہیں

1_ من ربک 2_ مادینک 3_ من نبیک

جو بندہ مومن ہو گا وہ ان سوالوں کے درست جواب دے کر اللہ کی رحمت سے جنت میں داخل ہو جائے گا اور جو بندہ کافر ہو گا وہ ھا! ھا! ھا! لا ادری کہے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا

سوال:

اعادۃ الروح کے متعلق ہمارا کیا عقیدہ ہے مع دلیل واضح فرمائیں

جواب: قبر میں بندہ کی طرف روح کا لوٹانا حق و ثابت ہے

دلیل: وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ- اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ

سوال: عذاب قبر کا ثبوت مع دلائل تحریر فرمائیں اور یہ کن کن کو ہو گا

جواب: دلیل: اس کا ثبوت اس حدیث سے ملتا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم قبر کے دباؤ اور انکار کے سوال میں کیسی ہو؟ پھر فرمایا اے حمیرہ! مومن کے لیے قبر کا دباؤ ایسا ہے جیسے ماں اپنے بچے کے قدموں پر پلک جھپکے اور مومن سے منکر نکیر کا سوالات ایسے ہیں جیسے آنکھوں کیلئے اثمد جب وہ بھے

قبر کا دبانا تمام کے تمام کفار اور بعض مسلمانوں کے لیے ہو گا

سوال: اللہ کی قربت اور بعدت پر مختصر نوٹ تحریر فرمائیں

جواب: اللہ پاک سے قربت و بعدت کم زیادہ فاصلے کے طریقے سے نہیں اور نہ ہی بطرق کرامت وھوان ہے

جو فرمابردار ہو گا وہ اللہ سے قریب ہو گا اور جو گناہ گار ہو گا وہ اللہ سے دور ہو گا یہ قرب و بعد بغیر کیفیت و بغیر تشبیہ ہیں

اسی طرح جنت میں اللہ کا جوار بلا کیف بلا تشبیہ ہو گا

سوال: صاحب قرآن کون ہے نیز تفاضل آیات کے متعلق تفصیلا تحریر فرمائے

جواب: قرآن مجید اللہ پاک کا بہت ہی پیارا کلام ہے اور یہ اللہ کے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا یا مصحف میں لکھا گیا اور قرآن پاک کی تمام آیات فضیلت اور عظمت میں برابر ہے مگر بعض آیات کے لئے باعتبار الفاظ اور بعض آیات کے لیے باعتبار معنی فضیلت ہے جیسا کہ آیت الکرسی کیوں کہ آیت

الکرسی میں اللہ تبارک وتعالی کے جلال اور اس کی عظمت اور اس کی صفت کو ذکر کیا گیا ہے تو آیت الکرسی میں دو فضیلت جمع ہوئیں ایک فضیلت الفاظ دوسری فضیلت معنی،اور کفار کی اوصاف وفجار کے احوال کے بارے میں جو سورتیں ہیں ان میں فقط فضیلت ذکر ہے فضیلت مذکور نہیں

سوال:

وَكَذٰلِكَ الأَسْمَاءُ وَالصِّفَاتُ كُلُّهَا مُسْتَوِيَةٌ فِيْ الفَضِيْلَةِ وَالْعَظْمَةِ لَا تَفَاوُتُ بَيْنَهُمَا مذکورہ عبارت کا ترجمہ مع اعراب تحریر فرمائیں

جواب: اور اسی طرح معاملہ ہے کہ تمام کے تمام اسماء اور صفات فضیلت اور عظمت میں برابر ہیں ان کے مابین کوئی فرق نہیں

سوال: حضرت ابوطالب کا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ ہے اور کیا ابو طالب کا ایمان ثابت ہے دلیل سے بیان فرمائیں

جواب: ابوطالب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے

ان کا ایمان ثابت نہیں یہ کفر کی حالت میں مرگئے تھے

انه لما حضر ابا طالب الوفاة جاءه رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد عنده ابا جهل واضرابه فقال صلى الله تعالى لله وسلم يا عم قل كلمة احاجّ لك بها عند الله فقال ابو جهل اترغب عن ملة عبد

المطلب ؟ وتكرر هذا الكلام في ذلك المقام حتى قال ابو طالب في اخر المرام انا على ملة ابي عبد المطلب وابي ان يقول لا اله الا اللّٰه فقال صلى اللّٰه عليه وسلم واللّٰه لاستغفرن لك ما لم انه عنك فانزل اللّٰه تعالى

یعنی جب ابوطالب کا وقت وفات آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور انکے پاس ابوجہل اور اس کے ساتھیوں کو پایا، آپ نے فرمایا: اے میرے چچا! کوئی ایسا لفظ کہو جس سے میں تمہارے لیے خدا سے بحث کر سکوں۔ ابوجہل نے کہا کیا تو عبدالمطلب کے دین سے بے رغبت ہو جائے گا ابوجہل نے اس کلام کا اس جگہ تکرار کیا یہاں تک کہ ابوطالب نے مرام کے آخر میں کہا: میں ابو عبدالمطلب کے مذہب پر ہوں اور میں یہ کہنے سے انکار کرتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "خدا کی قسم، میں آپ کے لیے اس وقت تک معافی مانگتا رہوں گا جب تک کہ آپ سے منع نہ کیا جائے۔" پھر اللہ تعالیٰ نے اسے نازل فرمایا۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

سوال: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے شہزادے تھے تمام کے نام تحریر

فرمائیں

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین شہزادے تھے

1__ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ

2__ حضرت طاہر رضی اللہ عنہ

3__ حضرت ابرہیم رضی اللہ عنہ

سوال: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم کے وقت وفات کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:قد قال صلى الله عليه وسلم بعد موته القلب يحزن والعين تدمع ولا نقول ما يسخط الرب وانا على فراقك يا ابراهيم لمحزونون وتوفي 70 يوما او اكثر وصلي عليه النبي صلى الله عليه وسلم بالبقيع وقال ندفنه عند فرطنا عثمان بن مظعون

یعنی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کی وفات کے بعد دل غمگین ہے اور آنکھیں آنسو بہاتی ہیں اور ہم وہ بات نہیں کہتے جس سے رب ناراض ہو اور مجھے تمہاری جدائی کا دکھ ہوا ابراہیم، اور وہ 70 دن بعد وفات پا گئے۔ یا اس سے زیادہ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیع میں ان کے لیے دعا فرمائی اور فرمایا کہ ہم ابراھیم کو عثمان بن معظون کے قریب دفن کریگیں

سوال: حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے مختصر حالات تحریر فرمائیں

جواب: حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سب سے پہلے قبل نبوت پیدا ہوئے

کنیت: قاسم ہی ہے

وفات: بعثت سے پہلے ان کی وفات ہوئی

یہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے اولاد میں سب سے پہلے پیدا ہونے والے ہیں اور سب سے پہلے وفات پانے والے ہیں

سوال: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی شہزادیاں تھی تمام کے نام تحریر فرمائیں

جواب:

1__ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

2__ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

3__ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

4__ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف تحریر فرمائیں

جواب:

یہ حضور شہنشاہ کونین صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سب سے چھوٹی مگر سب سے زیادہ چہیتی اور لاڈلی شہزادی ہیں ان کا نام فاطمہ اور لقب زہرا و بتول

ہے اللہ اکبر! ان کے فضائل اور مناقب اور ان کے درجات و مراتب کا کیا کہنا حدیثوں میں بکثرت ان کے فضائل اور بزرگیوں کا ذکر ہے جن کو مفصل ہم نے اپنی کتاب ''حقانی تقریریں'' میں لکھا ہے ۲ھ میں حضرت علی شیر خدا رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے ان کا نکاح ہوا اور ان کے شکم مبارک سے تین صاحبزادگان حضرت امام حسن و حضرت امام حسین و حضرت محسن اور تین صاحبزادیاں زینب ام کلثوم و رقیہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُم و عنہن پیدا ہوئیں حضرت محسن و رقیہ تو بچپن ہی میں وفات پا گئے حضرت ام کلثوم کی شادی امیر المومنین حضرت عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہوئی جن کے شکم مبارک سے ایک فرزند حضرت زید اور ایک صاحبزادی حضرت رقیہ کی پیدائش ہوئی اور حضرت زینب کی شادی حضرت عبد اللہ بن جعفر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہوئی جن کے فرزند عون و محمد کربلا میں شہید ہوئے حضور اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے چھ مہینے بعد ۳ رمضان ۱۱ھ منگل کی رات میں آپ کی وفات ہوئی اور جنت البقیع میں مدفون ہوئیں۔

(شرح العلامۃ الزرقانی، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرام علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام، ج ۴، ص ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۹۔۳۴۲)

سوال: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف تحریر فرمائیں

جواب:

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اعلان نبوت سے سات برس قبل جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف کا تینتیسواں سال تھا یہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئیں پہلے ان کا نکاح ابولہب کے بیٹے "عتبہ" سے ہوا تھا مگر ابھی رخصتی بھی نہیں ہوئی تھی کہ "سورئہ تبت یدا" نازل ہوئی اس غصہ میں ابولہب کے بیٹے عتبہ نے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے ان کا نکاح کر دیا اور ان دونوں میاں بیوی نے حبشہ کی طرف پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی اور دونوں صاحب الہجرتین)دو ہجرتوں والے) کے معزز لقب سے سرفراز ہوئے۔

جنگ بدر کے دنوں میں حضرت رقیہ زیادہ بیمار تھیں چنانچہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت عثمان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کو ان کی تیمارداری کے لئے مدینہ میں رہنے کا حکم دے دیا اور جنگ بدر میں جانے سے روک دیا حضرت زید بن حارثہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ جس دن جنگ بدر میں فتح مبین کی خوشخبری لے کر مدینہ پہنچے اسی دن بی بی رقیہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے بیس برس کی عمر پاکر مدینہ میں انتقال کیا حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جنگ بدر کی وجہ سے ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوسکے حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُا

گرچہ جنگ بدر میں شریک نہیں ہوئے مگر حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کو جنگ بدر کے مجاہدین میں شمار فرمایا اور مجاہدین کے برابر مال غنیمت میں سے حصہ بھی عطا فرمایا حضرت بی بی رقیہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کے شکم مبارک سے ایک فرزند پیدا ہوئے تھے جن کا نام ''عبداللہ'' تھا مگر وہ اپنی والدہ کی وفات کے بعد ۴ھ میں وفات پا گئے بی بی رقیہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کی قبر بھی جنت البقیع میں ہے۔

(شرح العلامۃ الزرقانی، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرام علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام، ج۴، ص۳۲۲۔۳۲۳)

سوال: حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف تحریر فرمائیں

جواب: حضرت ام کلثوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا یہ بھی پہلے ابو لہب کے دوسرے بیٹے ''عتیبہ'' سے بیاہی گئی تھیں مگر ''سورئہ تبت یدا'' میں ابو لہب کی برائی سن کر ''عتیبہ'' اس قدر طیش میں آگیا کہ اس نے گستاخی کرتے ہوئے حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر جھپٹ کر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پیراہن شریف کو پھاڑ ڈالا اور حضرت ام کلثوم رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کو طلاق دے دی حضور رحمت عالم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قلب نازک پر اس گستاخی اور بے ادبی سے انتہائی صدمہ گزرا اور

جوشِ غم سے آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زبان مبارک سے بے اختیار یہ الفاظ نکل گئے کہ ”یا اللہ عَزَّ وَجَلَّ ! اپنے کتوں میں سے کسی کتے کو اس پر مسلط فرمادے“۔

اس دعائے نبوی کا یہ اثر ہوا کہ ملک شام کے راستہ میں یہ قافلہ کے بیچ میں سویا تھا اور ابولہب قافلہ والوں کے ساتھ پہرہ دے رہا تھا مگر اچانک ایک شیر آیا اور عتیبہ کے سر کو چبا گیا اور وہ مر گیا حضرت بی بی رقیہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کی وفات کے بعد حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ۳ھ میں حضرت ام کلثوم رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کا نکاح حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے ساتھ کر دیا مگر ان کے شکم مبارک سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ۹ھ میں حضرت ام کلثوم رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کی وفات ہوئی حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں ان کو دفن فرمایا۔

(شرح العلامۃ الزرقانی، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرام علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام، ج ۴، ص ۳۲۵۔۳۲۷)

سوال: جب کسی انسان پر علم توحید کا دقائق میں سے کوئی شیئ مشکل ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے

جواب: جب علم توحید کی باریکیوں میں سے کوچیز انسان پر مشکل ہوجائے تو اس وقت تووہ یہ اعتقاد رکھے کہ درست وہی ہے جو اللہ پاک کے پاس ہے جب وہ کسی عالم دین کو پائے تواس سے اس بارے میں سوال کرے سوال کرنے میں تاخیر وغیرہ کا کرے اگر وہ اس معاملہ میں سوچو بچار و شک وغیرہ کریگا تو کافر ہوجائے گا

سوال: کتاب میں مذکور قیامت کی تمام شرائط مع دلیل بیان فرمائیں

جواب:

1__ دجال کا نکلنا

2__ یاجوج ماجوج کا نکلنا

3__ سورج کا مغرب سے نکلنا

4__ حضرت عیسی کا نزول

سوال:

وَ سَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلٰى مَا وَرَدَتْ بِهٖ الْأَخْبَارُ الصَّحِيْحَةِ حَقٌّ كَائِنٌ

مذکرہ عبارت پر اعراب اور ترجمہ تحریر فرمائیں؟

جواب: یوم قیامت کی تمام علامت اخبار صیحہ میں جو وارد ہوئی ہیں حق ہے اور

ہونے والی ہیں

سوال:

وَ اللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلىٰ صِرَاطِ مُسْتَقِيْمٍ

مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ بیان فرمائیں

جواب: اور اللہ جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفرنامہ بلاد خمسہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد

بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	از قلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	از قلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	از قلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	از قلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت (جلد 1)	از قلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفرنامہ عرب	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	از قلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	از قلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری
فضائل و مناقب امام حسین	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	از قلم مولانا محمد بلال ناصر

معارف اعلی حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری)ابن حجر(
تجلیات احسن (جلد1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلَقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری

دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ کا شمارہ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی
خودکشی	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
سردی کا موسم اور ہم	از قلم خالد تسنیم المدنی
رد ناصر رامپوری	از قلم میثم عباس قادری رضوی

چشمۂ حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	از قلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازؔش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	از قلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	از قلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	از قلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	از قلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	جلال الدین احمد امجدی رضوی ارشدی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	ابن شعبان چشتی

AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

enikah

niiii

BOOKS r

PS graphics

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm
9102520764

BANK DETAILS
Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

شرح فقہ اکبر

سوالاً جواباً

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)